

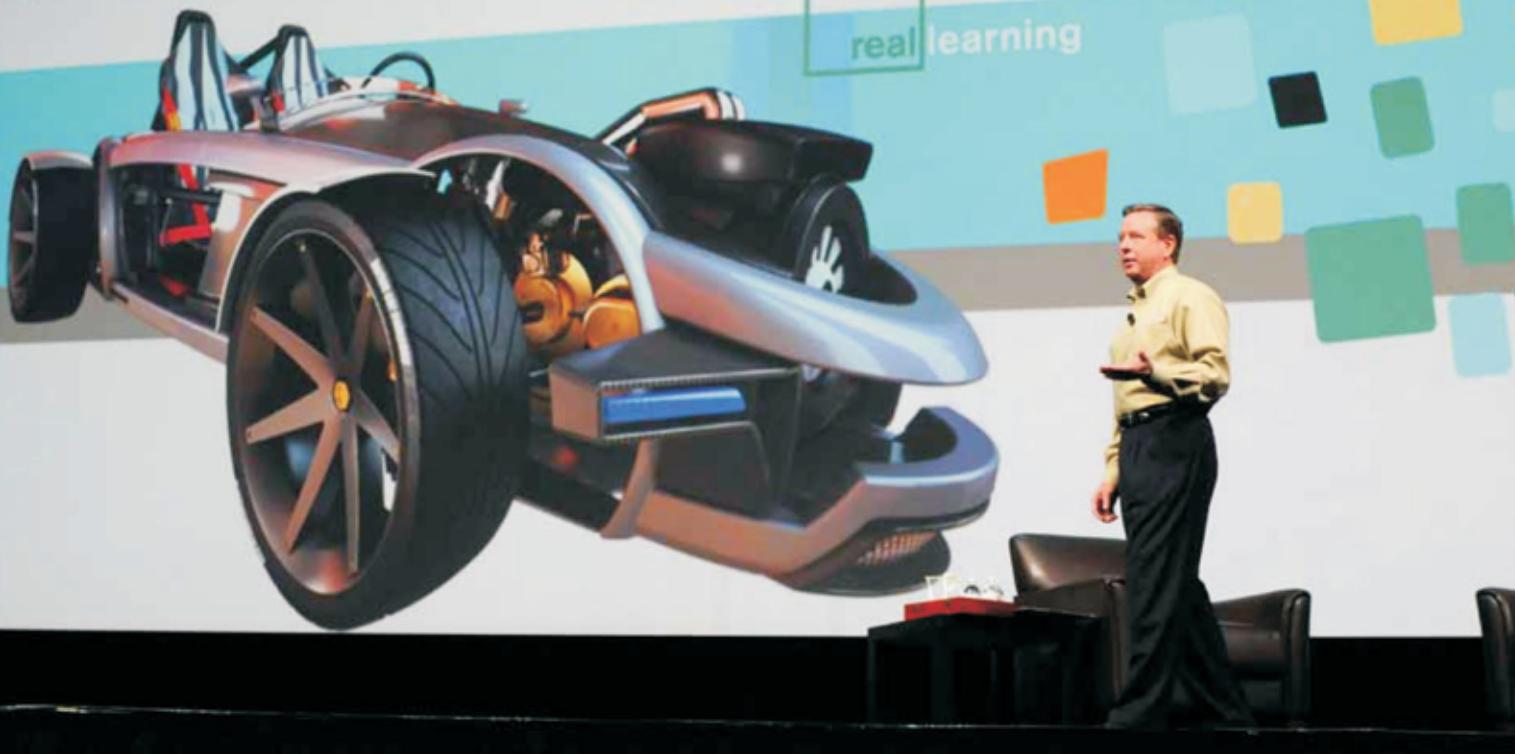
اکثر

دیگر ہم کوئی توجہ نہیں دیتے بلکہ جانتے بھی نہیں لیکن کپیوٹر کے ذریعے ہائی جانے والی ذیچائیں ہمارے ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ یا تھر روم کی فلکٹر، ڈوچھ برش، بلینڈر، اون، ٹکم، بائیکل، آنوموبائل، الی، دیگر، آفس فرنچر، غیرہ۔ اس فہرست کی کوئی انجامیں سے کپیوٹر کی مدد سے تیار کی ہوئی ذیچائیں کے ذریعے ایک انجینئرنگ بنا کا ہے جس کے ذریعے کوئی کوئی ریٹن جلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کپیوٹر کی مدد سے تیار کی ہوئی ذیچائیں کے ذریعے انجینئرنگ کا ایک گردپاس تیز رفتار پر اپنپرست سہم کے راستے بناسکا جس کے ذریعے ہم کام پر آتے چاتے ہیں۔

فلوریڈا میں جدید ترین
ڈیڑائیں کنوشن اور نمائش
میں تکنالوجی کی جدتیں اور
کاروبار کے معیار متعین ہوتے
ہیں اور یہ پُر لطف بھی ہے۔

ڈیڑائیں کی جدت طرازیاں



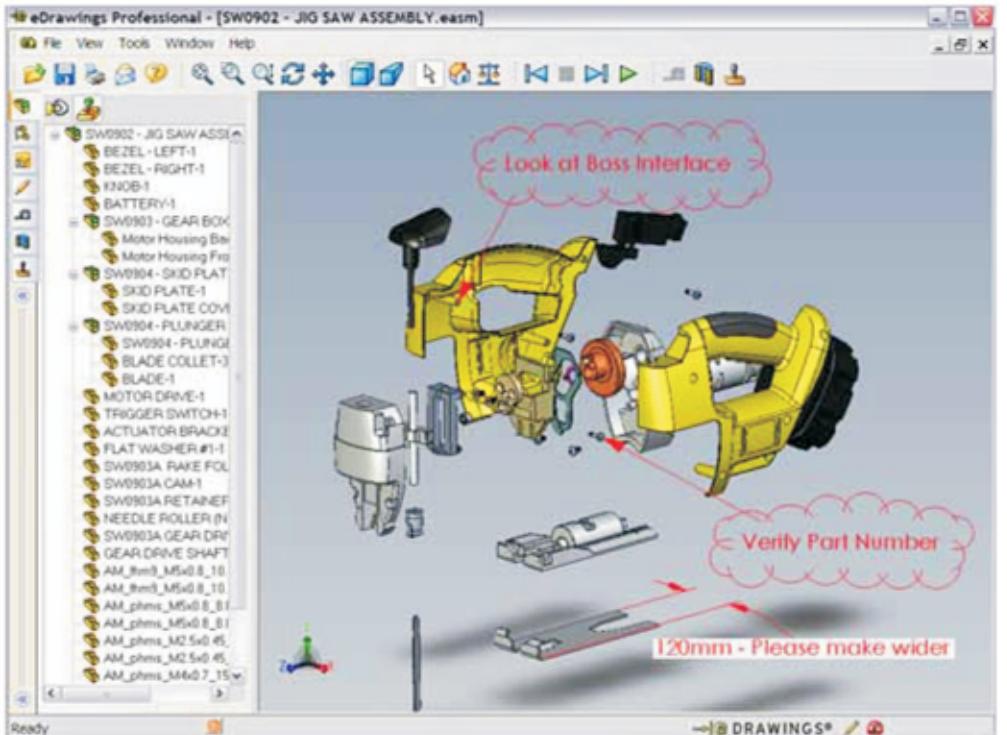


اوپر: ذی ایس سالڈورکس کے چیف ایکنٹریکٹیو افسر، جیف رے کنونشن کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے۔

دائیں: سالڈورکس کے ای ڈرائیورز پروفیشنل سافٹ ویئر، اپنے استعمال کرنے والوں سے پروٹکٹ ذی این کو زیادہ بہتر انداز میں شیئر کرتا ہے اور غیر معینہ تعداد میں لوگوں کو ای میل سے اپنارڈ عمل ظاہر کرنے کا موقع دیتا ہے۔

سیکڑوں لوگوں پر مشتمل ہے۔ ہندوستانی انجینئرنگ کی صنعت پوری طرح ترقی یافتہ ہے۔ ملک میں ۱۳۰۰ سے زیادہ انجینئرنگ کالج میں جہاں سے ہر سال تین لاکھ چھاس ہزار اگر بیزی بولنے والے گریجویٹ فارغ ہوتے ہیں۔ کمپنی کے بیان کے مطابق ان میں سے ۳۰۰ کالج کمپیوٹر کی مدد سے ذی این کرنے والے سالڈورکس استعمال کرتے ہیں۔

انجینئرنگ تکنالوژی سرو آؤٹ سورس گاریٹ گذشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان میں بڑی تیزی سے پھیلا ہے جہاں اعلیٰ درجے کے تعلیم یافتہ انجینئرنگ ایسی ایجادوں کرتے ہیں اور ان کی آزمائش کرتے ہیں جن سے موجودہ مشینیں مزید بہتر



ہندوستان میں انجینئرنگ تکنالوژی خدمات کی آؤٹ سورس نگ مارکیٹ میں تیزی سے فروغ ہو رہا ہے اور ممکن ہے یہ ذی این انجینئرنگ کا ایک عالمی مرکز بن جائے۔

مندوبین، اور لینندو، فلورینڈا میں سالڈورکس ورلڈ ۲۰۰۹ میں ایک پیش کش کو دیکھتے ہیں کہ

"بہت سے لوگ جان کوئی سمجھنے لگے تھے۔ ہم لوگوں سے کہا گیا کہ آپ وندوز پر کہیں نہیں بنا سکتے۔" وہ کہتے ہیں کہ "اتی آپ یونیٹ سسٹم پر چلتے تھے جو موجودہ سسٹموں کے مقابلے میں تیزی سے اس ارتقائی عمل کا ہونا حیرت انگیز تھا۔ ایک عشرہ قمل ہمارا جیمواصلاتی طریقہ تھاں میں زبردست تبدیلی آئی۔"

دینا بھر میں چیزوں کے ذی این بنانے اور تیار کرنے والے

کارخانوں کے اکثر ویٹر انجینئرنگ سالڈورکس استعمال کر رہے ہیں۔ دینا بھر میں ۱۳۵۰۰ سے زیادہ تیکی ادارے سالڈورکس

سافٹ ویٹر استعمال کر رہے ہیں۔ ناسا (امریکی فضائی اور خلائی ادارہ) کے جدید ترین روپوت جو خلائی تجربات کرنے والے سافٹ ویٹر استعمال کرنے والوں کی پہنیت زیادہ سرگرم ہیں اور ان کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ ان سب نے سالڈورکس کو

چیخیدہ صنعتی مشینیں جن میں چیخیدہ پرے اور ان کے ذیلی

کامیاب بنانے میں مدد کی ہے۔

سالڈورکس سی اے ذی سے کام لیا جاتا ہے۔

سالڈورکس ایٹیڈیوسری سب سے بڑی آرائیڈ ذی (تحفیت و

اس وقت دینا بھر میں سالانہ دو لاکھ سے زیادہ طلب کو سالڈ

ورکس کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے تحری ذی

ڈی این سافٹ ویٹر کو ایک لاکھ سے زیادہ کمپنیوں میں

پر اور برطانیہ، سویٹزرلینڈ، جیسن اور یوکرین میں پھیلا ہوا ہے۔ اومالی

کہتے ہیں کہ "پونے میں واقع یہ سرگرم لوگوں کا ایک مجتمع ہے جو

کمپیوٹر ایڈیٹر این (سی اے ذی یعنی کیڈ) میں برسوں سے زیادہ حصے سے موجود ہے اور اس کے ارتقاء کے ہر مرحلے پر انجینئروں کا کام نہیں تراویح آسان ہوتا گیا۔ ابتداء کمپیوٹر ایکس آپ یونیٹ سسٹم پر چلتے تھے جو موجودہ سسٹموں کے مقابلے میں باکل ایڈیٹر سسٹم کے تھے۔ اس کے بعد زیادہ پیچیدہ وہ طرفہ ذی این آئیں پھر وندوز پر مبنی سطح فماڈلگ۔

1993 میں مساجیو شنس انسٹی ٹوٹ آف تکنالوژی میں انجینئرنگ کے ایک طالب علم جان ہر ٹکن اے کو تکوڑہ، مساجیو شنس میں سالڈورکس کار پوریشن قائم کیا۔ وہ کمپیوٹر کی مدد سے تیار کی سافٹ ویٹر ذی این کی تکنالوژی کی تکنالوژی استعمال کرنے والے جانے والی سطح فماڈلگ ایڈیٹر ایڈیٹر کی تیار کرنا چاہیے تھے جس کے کمپیوٹر ہاؤس اور سافٹ ویٹر پر زیادہ لالگت آئے والی نہیں تھی جسے وندوز پر چلا جایا کسکے اور اس کی لالگت قابلی برداشت ہو۔

سالڈورکس کے چیف تکنالوژی افسر اور اس نظریہ پر کام

مزید معلومات کے لئے:

سالڈورکس

<http://www.solidworks.com/>

سیسفن انجنئرنگ اینڈ ذی این

http://www.nst.gov/funding/pgm_summ.jsp?pgm_id=13473&org=NSF



جید ہیرو ہونڈا سی می زینڈ ایکسٹریم موٹر سائکل کا
انعام یافتہ مائل جسے آئی شی دھلی کے انڈسٹریل نیڈاں
سینکڑ کے طلباء نے تیار کیا ہے۔

"بالکل اندر ہیرے میں آپ ستارے دیکھ سکتے ہیں۔"

ہوتی ہیں اور نی میشن اور سروز وجود میں آتی ہیں جس سے
بیرون ملک گا کہوں کے لیے ان کا استعمال زیادہ آسان ہو جاتا
ہے۔ بکٹریوں کا خیال ہے کہ ہندوستان میں اس سکنر کو اور بھی
فروغ حاصل ہو گا اور یا انہی اہم ہو جائے گا جیسا کہ آئی اور
سروز ہیں اور بالآخر ممکن ہے ہندوستان فیڈ آن انجینئرنگ کا
ایک عالمی مرکز بن جائے۔

کپیوٹر کی مدد سے ذی انگ کی بدولت انجینئرنگ اس پرانے
طريقے کی پہنچ جب وہ باتھ سے ذی انگوں کے ذرا فٹ
تیار کیا کرتے تھے اب بہت بیڑی کے ساتھ ذی ان یا تیار کیتے
ہیں۔ اس طرح اپنی اور بہتر مصنوعات کو مارکیٹ میں لانے

کپیوٹر کی مدد سے ذی انگ انجینئرنگ کو تیزی سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے جس سے کہ کمپنیوں کو بازار میں نئے پروڈکٹس لانے میں وقت کی بچت ہوتی ہے۔



کہ تاریخ کے بعض تاریک ترین دور میں غظیم ترین ایجادوں
ہوئی ہیں۔ جب ڈیوپٹ نے تبر دست کساد بازاری کے
زمانے میں ہوائی چھتری، خیروں اور موڑوں کے لیے نائیلوں
کی ابتدائی تو ان کو یہ امید نہ تھی کہ ان کی یہ نسبتاً کافی تباہ
مصنوعات تقریباً ایک صدی بعد بھی دنیا بھر میں سب سے زیادہ
بکھنے والے رہیے ہوں گے۔ ۱۹۳۰ء میں گالون برادرس نے جو
موڑواں کے باقی کے طور پر مشہور ہیں دنیا کا پہلا وکیوم ٹوب،
بیڑی سے چلنے والے، برائے فروخت کا ریلی یا بنائے۔ رے
موقع کو کسی طرح نہیں چھوڑنا چاہتا۔

اوائلی کہتے ہیں کہ "ذی انگ میں چیزیں ہیٹھ بدقی رہتی ہیں
اور نظر استعمال کرنے والوں کے بڑھتے ہوئے تجربات پر ہوتی
 مختلف طریقے سے دیکھنے کی کوشش کرتے رہتا چاہے۔" میں اس
بے دراصل سبی بات بنیادی اہمیت رکھتی ہے ورنہ کوئی چیز کسی
لیے نہیں ہوگی۔ آپ جس کری پر بیٹھنے ہوئے ہیں کیا وہ
آرام دہ ہے؟ اگر اس کا جواب "ہاں" ہے تو کیا یہ اور بھی آرام
دوہوکتی ہے؟

چیف ایکٹریکیو افسر جیفرے نے اپنے کلیدی خطبے میں کہا

تجارت اور کارروباریوں دوتوں کے امکانات کے پیش نظر
تعیین کمپنی کی اولین فوچھوں میں سے ہے اور دنیا بھر کے تعیین
بازاروں کے لیے سالڈور کس میں ذی انگ میری پالاچڑ کہتی ہیں
کہ "ہم نے آج کے طلباء کو کام کننے کا انجینئرنگ بنانے میں مدد کرنے کا

سالڈور کس وزلہ ۲۰۰۹ء کے ایک پوبلین میں موٹر سائکل کا ایک
مائل بھل تقریباً ۱۲۰ کی استعمال کنندگان نے کہیوں کی مدد سے
تیار، اشیاء اور پہلے نمونے کی تھری ذی ذی انگوں پیش کیں۔



کام میں لطف ہے

امبر بندی، اپنی استیم آئرن کے ماذل کے لئے سالہ ورکس پیشن فار ڈیزائن مقابلہ ۲۰۰۹ کے انعام یافتہ۔



انھیں سالہ ورکس پیشن فار ڈیزائن مقابلہ ۲۰۰۹ میں کامیاب قرار دیا گیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ”۳۳٪ میں اچھا کا بجوں کو دیکھا ہے اور طلباء کی تعریف کرتی ہیں۔ انھوں نے تصور سارے ڈیزائنوں میں ایک قدرتی عطیہ کے طور پر ہوتا بتایا کہ ”آئی آئی دبلي“ میں ایک طالب علم نے مجھے ایک نمونہ دکھلایا جس پر وہ کام کر رہا تھا جسے اس نے فرسودہ ایئر کنڈی شنگ پر زوں کے ایک بڑے سے سُدھر میں سے نکالا تھا۔ میں نے اس گروپ میں جو بجوش و خروش دیکھا وہ کا بجوں میں جرت آنگیز تھا۔ سافت ویز آلات پر توجہ مرکوز تھی بلکہ پروفیسر تصورات کی تعلیم دیتے ہیں جیسا کہ انھیں کرنا بھی چاہیے۔ دوسرا طرف ہم انھیں عملی تکلی دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

انھیں ڈیزائن کا پیشہ ہندوستان میں بڑی تیزی سے فروخت پذیر ہے اور اعلیٰ درجے کے کار لندنگان کی مانگ بڑی تیزی چارہ ہے۔ پلاچڑی چاہتی ہیں کہ ”اس ڈیزائن کی راہ میں عورتیں بھی آگے بڑھیں۔ عورتوں میں ڈیزائن کا ایک قدری رہ جان ہوتا ہے جو کہ ایک بڑا ٹاش ہے۔“

ویدیو ایئر، چینی میں مقیم صفائی اور مدیریہ چیز۔

STATEMENT FORM IV

The following is a statement of ownership and other particulars about SPAN magazine as required under Section 19(1)(b) of the Press & Registration of Books Act, 1867, and under Rule 8 of the Registration of Newspaper (Central) Rules, 1956.

1. Place of Publication:	Putific Affairs Section, American Embassy American Center, 24, Kasturba Gandhi Marg
Marg	New Delhi 110001
2. Periodicity of Publication:	Bi-monthly
3. Printer's Name:	Aroon Pure
Nationality	Indian
Address:	Thomson Press India Ltd., 18/35, Delhi Mathura Road, Faridabad, Haryana 121007
4. Publisher's Name:	Larry Schwartz
Nationality	American
Address:	24, Kasturba Gandhi Marg New Delhi 110001
5. Editor's Name:	Laurinda Keys Long
Nationality	American
Address:	24, Kasturba Gandhi Marg New Delhi 110001
6. Name and address of individuals who own the newspaper and partners or shareholders holding more than one percent of the total capital:	The Government of the United States of America

I, Larry Schwartz, hereby declare that the particulars given above are true to the best of my knowledge and belief.

Date: February 27, 2009

اس کونشن اور نمائش کا قطبی مقصد اقتصادی کامبازی کا مقابلہ کرنا اور انجینئرنگ کی پیداوار کی وجہ امنگ کی تجارتی کے ساتھ باہمی کرنا تھا اور

جدت طرازیوں اور صنعت کاری پر مستقل توجہ مرکوز کی جائے، پناچہ سالہ ورکس ورلڈ ۲۰۰۹ کونشن کی جائے اتفاق کے لیے اور لینڈو کے والٹ ڈزنی ورلڈ کا اتفاق کیا گیا جو جدت طرازیوں اور بکری تراشیوں کا مقابلہ ہے۔

چنانچہ مددوہ میں (جن میں سے بتیرے سڑکے بعد جیت کی تھکان سے بھی حشر ہے ہوں گے) میں اسی خوش تھے کہ کسی کو اس کی یاد، ہائی کی ضرورت نہیں تھی)

علمی اصلاحات شے پر بحث گئے تاکہ بہت سارے جرمان کن عالم اور عجیبیں سیشنوں میں شرکت کر سکس جہاں مہرین کی پیشکشیں، ملاظتیں، تیاریوں کا اجراء، مقابله، استعمال کنندگان کی ایک چوتھی کانفرنس، آڈیو-ویڈیو حلیمز اور بوت کیپس تھے اور

یہ سب کو ہام کانفرنس کے ماحول سے لے کر اٹھیے ہیم کے برادر قص گاہوں تک میں پہنچتا ہوا تھا جہاں پر جو اسکے بعد بڑے بڑے اسکرین لگے ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہنہ ورک کے لیے بیچ ٹیکلوں پر اکٹھا ہوتے جو کوئے کے مطابق لگنی تھے اور صفت کے مطابق بھیتھ تھے۔

دریں اٹھا، بیکروں پر والٹ ڈزنی ورلڈ کے قیمی ایشان موضوعاتی پارکوں اور بازاروں کا اشتیاق غالب آگیا اور انھوں نے قیوں کے دروان اس کونشن کی جائے اتنا تھا اور ڈزنی ورلڈ کی تقریب کاہے کے دریمان مفت پلٹے والی مشہر سروس کو پک

پک کر پکڑا۔ اگلی تھا کہ ان تمام جرمان کن چدوں سے مہماں کا یہی بیس پھر جاتا۔ ذریعی ورلڈ کے لپکتے چشم پارک اور اینسل ٹکلڈ کے تھاںوں کے خداوادی درجے کی نداہیں اور مشرب باتیں تھے، بیڈنڈ باجوں کا شور تھا، جرست اگنیز بھیل تھے اور پیشکشیں اور سواریاں حصیں، اجتماعی شاندار موسمی اور بیزرس کے ذریعے کی جائے والی تیز آتش پارزی تھی۔ ان تمام چیزوں کی وجہ سے آس کریم کون کے ساتھ یادی درجہ کے والی سواریوں پر آجہاری کے لگنیں فاردوں کے دریمان پیشہ ورانہ دھد دو دستیوں میں مغم ہو گئی۔

چکلی پار امریکہ جانے والے کی جیتیں سے میں یہ اپنے انھیں روکی کہ کام کا اس قدر تقریب گئی ہو نہ سرف امریکہ میں ممکن ہو سکتا ہے۔

مندوہن سالہ ورکس ۲۰۰۹ کے پہلے دن، اور لینڈو فلوریتا کے والٹ ڈزنی ورلڈ کے کونشن ہال میں داخل ہوتے ہوئے۔



ایک ایوارڈ پانے والی ہیر وہنڈا اسی بی زیڈ اکسٹریم موڑ سائیکل ڈیزائن کی سالہ ورکس ورلڈ ۲۰۰۹ میں تمیاں طور پر تماس کی گئی اور اس سال کمپنی کے سارے ٹریننگ مینوں کے کور پر چھاپا گیا۔ آئی آئی دبلي کے انٹریل ڈیزائن سینٹر کے طلباء نے اپنے کو الگ کر کے اس کا ایک بہتر نمونہ تیار کیا۔ کمپنی نے بتایا کہ حال ہی میں آئی آئی دبلي نے حکومت ہند کے تعاون سے کھلونے کی صفت کے لیے سالہ ورکس پر ایک کورس چالایا۔ ایکوکشن شیخوں نے جنوبی ایشیا پی ایم روی کمار کتبے ہیں کہ ”اب تک تو ٹوڈی کیڈی کا ہندوستانی مارکیٹ میں رواج رہا ہے لیکن اب تحری ڈی کیڈی کی طرف قطیعی رخ نظر آ رہا ہے۔“ جzel موڑس ڈیزائن سنٹر، بیکلور میں انٹریل ڈیزائن امبر بندی کتبے ہیں کہ ”انٹریل ڈیزائن خاکوں کی زبان میں بات کرتا ہے۔“ آئی آئی دبلي کے ایک طالب علم کی جیت سے انھوں نے ایک ایسٹم آئرن کا ماؤل تیار کیا تھا جس کے لیے